"ایں سعادت بزورِ بازو نیست"

"مشاہدات" کی مالا کے

1300

موتی

یکے از آن لائن مطبوعات "مشاہدات"

42

ابوسعید حنیف احمد محمود

وَاَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ ﴿۱۱﴾

(الضحٰی:12)

ش

”ایں سعادت بزور بازو نیست“

”مشاہدات“ کی مالا کے

1300

موتی

یکے از آن لائن مطبوعات ”مشاہدات“

42

ابو سعید حنیف احمد محمود

رابطہ کرنے کے لیے

ای میل ایڈریس: hanifahmadmahmood@hotmail.com

ویب سائیٹ: www.mushahedat.com

فون نمبر: +44 73 7615 9966

من آنم کہ من دانم

ہمارے پیارے اور محبوب امام حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃُ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اِن دنوں شکرِ الٰہی پر خطبات ارشاد فرمارہے ہیں۔ اِس سلسلہ میں اپنے چار خطبات میں اپنے ربّ کی مہربانیوں اور احسانات پر اُس کا شکر ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے جن کو قرآنِ کریم میں بیان شکرِ الٰہی کی اہمیت کو آقا و مولیٰ خَاتَمُ الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اَور آپؐ کے روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایمان افروز واقعات سے مزیّن فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے اِن خطبات میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک ہدایت حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ عنہ کی زبانی یوں بیان فرمائی ہے۔ آپ لکھتے ہیں۔

"غالباً 1901ء کا ذکر ہے کہ ایک دفعہ مَیں حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بار گاہِ اقدس میں حاضر تھا کہ حضور علیہ السلام نے توحیدِ باری تعالیٰ پر ایک تقریر فرمائی اور اس میں ارشاد کیا کہ

بعض لوگ کسی کے احسان پر **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** کہنے کے بغیر ہی **جَزَاکَ اللّٰہُ** کہہ دیتے ہیں حالانکہ بہ نظرِ غایت دیکھا جائے تو از روئے معرفت یہ کلمہ بھی اپنے اندر ایک گونہ شرک کا پہلو رکھتا ہے کیونکہ احسان کرنے والے کی ذات اور وہ چیز جس کے ذریعے وہ محسن بنا ہے وہ بھی در حقیقت اللہ تعالیٰ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزیں ہیں۔ اس لیے ممنونِ احسان کو چاہیے کہ وہ **جَزَاکَ اللّٰہُ** کہنے سے قبل اللہ تعالیٰ کی توصیف و تحمید بیان کرے اور احسان ہونے پر **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** کہے کیونکہ معرفت اور حقیقت کے لحاظ سے یہ ضروری ہے کہ سب سے اوّل خالقِ اسباب کا شکریہ ادا کیا جائے پھر **جَزَاکَ اللّٰہُ** اس شخص کا بھی کہہ دے۔"

(حیاتِ قدسی صفحہ 134)

کچھ ایسے ہے جذبات مجھ حقیر، نابکار اور خطاکار کے اِس وقت ہیں جب اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت سے 3 سال 5 ماہ کے قلیل عرصہ میں سینکڑوں مختلف النّوع عناوین اور موضوعات پر **1300** تقاریر و مضامین لکھنے، روزانہ کی بنیاد پر ہزاروں افراد کو واٹس ایپ کے ذریعہ شیئر کرنے کے علاوہ مشاہدات کی ویب سائیٹ www.mushahedat.com پر روزانہ اپلوڈ ہورہے ہیں۔ اِس کے علاوہ تربیتی، اصلاحی، علمی اور اخلاقی

عناوین پر 42 کتب تیار ہو کر ویب سائیٹ کی زینت بن چکی ہیں جبکہ 4 کتب پر کام جاری ہے۔ الحمد للہ ربّ العالمین

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک جگہ تحریر فرمایا ہے:

” یہ بات ہر ایک جانتا ہے کہ تالیفات کی نسبت یہ عام محاورہ ہے کہ ان کو نتائجِ طبع کہتے ہیں یعنی طبع زاد بچے“

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 350-351)

لغات میں لکھا ہے کہ نتائج طبع سے مراد طبیعت کا بچہ یا طبیعت کی اولاد کے ہیں اور طبع زاد بچے سے مراد اپنی ایجاد اور تخلیق کے ہیں گویا تصنیفات اور تالیفات انسان کے بچے کی طرح ہیں۔ لکھا ہے کہ نواب صدیق حسن خان صاحب نے ایک رئیسہ شہزادی سے شادی کر لی جس نے بھوپال کے خزانے اور اپنے تمام تر اختیار نواب صاحب کو دے کر خود نواب صاحب کا ہاتھ پکڑ لیا۔ نواب صاحب نے اپنی خود نوشت میں لکھا ہے کہ

” رئیسہ سے کچھ اولاد نہ ہوئی البتہ اولادِ معنوی یعنی تالیف و اشاعِ کتب، جو کہ سعادت کے اعتبار سے اولاد ذریّتِ ظاہری سے بالاتر ہے۔ یہ توفیق حصولِ جاہ و فرصت کے سبب نصیب ہوئی۔ اگر رئیسہ عالیہ سے نکاح نہ ہوتا تو بظاہر علم کتبِ دینی کی اشاعت کی کوئی صورت نہ تھی۔“

(البقاء المِنن بالقاءِ المِحن صفحہ 162-163)

یہ ایک حقیقت ہے کہ ادب اور تحریر سے تعلق رکھنے والے لوگ اپنی تصنیفات اور مضامین کو اپنے بچوں کی طرح پالتے ہیں۔ جنم یعنی طباعت کے بعد اشاعت کے لئے رونمائی کرتے ہیں جو بچے کو گھٹی دینے کے مترادف ہے اور پھر بڑے پیار سے اور بھرپور کوشش سے اس کی اشاعت کرتے ہیں اور اپنی تصنیفات اور تحریرات کو بار بار پڑھ کر اُن میں اضافہ کر کے اُنہیں نئے رنگ دیتے رہتے ہیں یوں اُن کا مضمون پنپتا، بڑھتا اور صحت کے اعتبار سے بہتر ہوتا رہتا ہے جس طرح اُن کی جسمانی اولاد بڑھتی اور نشوونما پاتی ہے۔ مصنّفین سے رابطہ کر کے اگر پوچھیں تو وہ یہی جواب دیں گے کہ وہ اپنی کتب سے اپنے بچوں کی طرح پیار کرتے ہیں یہی کیفیت اُن لوگوں کی بھی ہوتی ہے جو گو مصنّف تو نہیں ہوتے لیکن کتب بینی کا شوق رکھتے ہیں اور کتابوں سے بچوں کی طرح پیار کرتے ہیں۔

اتنی بڑی تعداد میں تقاریر اَور مضامین تیار کرنا کوئی چھوٹا پراجیکٹ نہیں، جو میرے اکیلے کا بس ہو۔ اِس دینی و علمی کام میں بیسیوں خدمت گزاروں نے محض للہ رضاکارانہ طور پر میرا ساتھ دیا۔ اِن میں سے بعض اپنی ذاتی مجبوریوں کی وجہ سے خدمت سے الگ ہوتے رہے اور بعض نئے خدمت گزار مشاہدات کی ٹیم میں شامل ہوتے گئے۔ اِن تمام خدمت گزاروں کے یہاں نام دینے نہ صرف مشکل نظر آتے ہیں بلکہ محال لگتے ہیں۔ اِن تمام کے لئے اوپر بیان شدہ اصول کے مطابق الحمد للہ کہہ کر دل کی گہرائیوں سے اِن خدمت گزاروں کو جزاھم اللّٰہ تعالیٰ خیرًا وَ اَیَّدَھُم بنصر اللّٰہ العزیز و کان اللّٰہ معھم و نفّع اللّٰہ بوجودھم کی دعا دیتا ہوں۔

اِس تاریخ ساز موقع پر جب کہ "مشاہدات" اپنی 13 سنچریاں مکمل کر کے خلافت کے سایہ تلے ایک لازوال علمی و تربیتی سرمایہ آئندہ نسلوں کے افادہ کے لئے چھوڑ رہا ہے۔ اِس موقع پر جو لوگ خدمت میں مصروف ہیں اُن کے اسماء بغرض حصولِ دعا درج کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے وہ یہ ہیں۔ عزیزم زاہد محمود، مسز عائشہ چوہدری۔ جرمنی، عزیزم منہاس محمود۔ جرمنی، عزیزم سعید الدین احمد۔ برطانیہ، عزیزم عامر محمود۔ برطانیہ، عزیزم فضلِ عمر شاہد۔ لٹویا، عزیزم تمثیل احمد، عزیزم حافظ جہانزیب احمد قریشی۔ بیلجیئم۔ مسز عطیۃُ العلیم۔ ہالینڈ اور مسز بقعۃُ النور عمران۔ جرمنی۔ جہاں تک اِن "مشاہدات" کی تشہیر اور احبابِ جماعت تک پہنچانے کا تعلق ہے اِس اہم کام میں سینکڑوں نہیں ہزاروں دوست حصہ ڈال رہے ہیں اور اپنے عزیز و اقارب اور اپنے جان پہچان رکھنے والے لوگوں تک اِنہیں باقاعدگی سے بھجواتے ہیں اُن کے نام یہاں درج کرنے مشکل معلوم ہوتے ہیں تاہم الحمد للہ کہنے کے بعد اُنہیں جزاھم اللّٰہ احسن الجزاء کی دعا ہے۔

اللہ تعالیٰ "مشاہدات" کو دن دونی رات چوگنی سے نواز رہا ہے اور دن بدن ویب سائیٹ کو کنسلٹ کرنے والوں کی تعداد میں بڑی تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ جان کر خوشی ہوتی ہے کہ بچوں، بچیوں، واقفین نو، واقفاتِ نو، اطفال، خدام، انصار، مستورات اور ناصرات اپنے اپنے اجتماعات اور تربیتی و اصلاحی اجلاسات پر اِن تقاریر کو پڑھتی اور اِن سے استفادہ کر کے تقاریر کے مقابلہ جات میں اعلیٰ پوزیشنز حاصل کرتی ہیں۔ الحمد للہ

یہ بات یاد رہے کہ یہ فہرست تمام اُن قارئین اور خیر خواہوں کی آسانی کے لئے تیار کی جاتی ہے جنہیں ویب سائیٹ پر کسی تقریر کی تلاش مشکل معلوم ہوتی ہے۔ ویسے تو تقاریر کو 29 کیٹاگریز میں سمویا گیا ہے۔ اگر "مشاہدات" کے خیر خواہ کم از کم مشاہدات کی کتب کو اپنے ہاں محفوظ کر لیا کریں تو موقع پر تقریر کی تلاش میں آسانی ہو گی۔ اسی طرح 1300 کی اس فہرست میں سے بھی مطلوبہ تقریر اِس طریق پر تلاش کی جاسکتی ہے۔ نیز عند الضرورت جو تقریر درکار ہو اُس کو اِس فہرست میں تلاش کر کے اُس مطلوبہ کا نمبر بھجوا کر تقریر حاصل بھی کی جاسکتی ہے۔ "مشاہدات" کی ویب سائیٹ پر مواد کی تلاش کے متعلق ایک مربوط Search Engine مہیا کر دیا گیا ہے جس سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ "مشاہدات" کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور آئندہ بھی مقبول قلمی و علمی خدمات کرتے رہنے کی توفیق دے۔ آمین۔ یہاں "مشاہدات" کی ٹیم کے تمام رضاکار افراد کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھنے کی درخواست ہے۔ رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا ؕ اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

خاکسار

ابو سعید حنیف احمد محمود

مربّی سلسلہ حال برطانیہ

(شاہد۔ عربی فاضل)

(سابق ایڈیٹر روزنامہ الفضل ربوہ و الفضل آن لائن لندن و نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ)

یکم ستمبر 2026ء

ویب سائیٹ: www.mushahedat.com

فون نمبر: +44 73 7615 9966

ای میل: hanifahmadmahmood@hotmail.com

روزانہ کے مشاہدات کو محفوظ کریں

1۔ اگر آپ تقاریر میں دلچسپی رکھتے ہیں تو روزانہ اس کو اپنے Gadgets میں محفوظ کرلیں۔ واٹس ایپ نے ہر میسج کو محفوظ کرنے کا طریق متعارف کروایا ہے۔

2۔ مشاہدات کی کتب کو ہی کم از کم محفوظ کرلیں۔ ان سے تقاریر کی تلاش آسان ہے۔

۞۞۞۞

ہمارے معزز قارئین کو اگر اس فہرست میں سے کسی تقریر کی ضرورت ہو تو تقریر کے دائیں طرف لکھا ہوا نمبر بتائیں تو تقریر مہیا کردی جائے گی۔ ان شاء اللہ

۞۞۞۞

”مشاہدات“ کی کیٹگریز

درج ذیل کیٹگریز سے مواد کی تلاش میں استفادہ کیا جاسکتا ہے

- تعارف کتب
- تقاریر
- دروس
- علمی مضامین
- اعلانات
- اللہ تعالیٰ
- قرآن وحدیث
- انبیاء
- آنحضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
- اہل بیت
- صحابہ رسول
- حضرت مسیح موعود
- حضرت مصلح موعود
- خلفاء احمدیت
- اصحاب مسیح موعود
- احمدیت
- خلافت
- ذیلی تنظیمیں
- جلسہ سالانہ

- عبادات
- رمضان
- قبولیت دعا
- والدین
- تحریک جدید
- وقف جدید
- مالی قربانی
- انسانیت
- اخلاقیات
- خدمت خلق
- تربیت و اصلاح
- ذاتی اصلاح
- جادو ٹونہ ور سومات
- تاریخ
- محرم

ویب سائیٹ پر مواد کی تلاش

ویب سائیٹ پر موجود کتب، مضامین، رپوٹس، دروس، تقاریر اور دیگر مواد کو تیزی سے تلاش کرنے کے لئے Search کی سہولت استعمال کریں۔

1. تلاش کے آئیکون پر کلک کریں

اوپر موجود 🔍 تلاش کے آئیکون پر کلک کریں۔

2. مطلوبہ لفظ درج کریں

تلاش کے خانے میں مطلوبہ لفظ یا عبارت درج کریں۔

3. تلاش شروع کریں

"تلاش" کے بٹن پر کلک کریں یا Enter دبائیں۔

4. نتائج ملاحظہ کریں

متعلقہ نتائج ظاہر ہوں گے۔ مطلوبہ نتیجے پر کلک کریں۔

5. مثال

اگر آپ رمضان کے متعلق مواد تلاش کرنا چاہتے ہیں:

6. تلاش پر کلک کریں

🔍 تلاش کے آئیکون پر کلک کریں۔

7. رمضان لکھیں

تلاش کے خانے میں "رمضان" لکھیں۔

8. نتائج حاصل کریں

رمضان سے متعلق تمام دستیاب نتائج ظاہر ہو جائیں گے۔

ویب سائیٹ پر مواد کی تلاش کا تصویری خاکہ

محفوظ قلعے میں داخل ہونے کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 23 اگست 2024ء میں یہ تحریک فرمائی کہ بڑی عمر کے افراد **200 مرتبہ**، 15 سے 25 سال کے افراد **100 مرتبہ** یہ دعائیں پڑھیں اور چھوٹے بچوں سے والدین **3، 4 دفعہ** دہرائیں

Hazrat Khalifatul Masih V (may Allah be his helper) instructed in his Friday Sermon on August 23rd, 2024, that adults should recite these prayers **200 times**, individuals aged 15 to 25 should recite them **100 times**, and parents should repeat these prayers with young children **three or four times**:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

پاک ہے اللہ اپنی حمد کے ساتھ۔ پاک ہے اللہ جو بہت عظیم ہے۔ اے اللہ رحمتیں بھیج، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی آل پر۔

Holy is Allah, worthy of all praise and greatness. O Allah, bestow Your blessings upon Muhammad and the people of Muhammad.

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ

100 times daily | 100 دفعہ ورد کریں

میں اللہ اپنے رب سے بخشش طلب کرتا ہوں۔ اور اسی کی طرف جھکتا ہوں۔

I seek forgiveness from Allah, my Lord, for all my sins and turn to Him.

رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ

100 times daily | 100 دفعہ ورد کریں

اے میرے رب! ہر ایک چیز تیری خادم ہے۔ اے میرے رب! پس مجھے محفوظ رکھ اور میری مدد فرما اور مجھ پر رحم فرما۔

My Lord, everything is subservient to You! Protect me, help me, and have mercy on me.

ویب سائیٹ: www.mushahedat.com

فون نمبر: +44 73 7615 9966

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 28 دسمبر 2025ء کو فرمایا:۔

" جنہوں نے شرائط بیعت اپنے گھروں میں سامنے نہیں لگائیں وہ اب لگا لیں جن سے پتہ لگتا رہے کہ شرائط بیعت کیا ہیں اور پڑھنے سے اپنی اصلاح بھی ہو گی "

شرائط بیعت سلسلہ عالیہ احمدیہ

اول:۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہے گا۔

دوم:۔ یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہو گا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔

سوم:۔ یہ کہ بلاناغہ پنج وقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا۔ اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا۔ اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائے گا۔

چہارم:۔ یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دے گا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

پنجم:۔ یہ کہ ہر حال رنج اور راحت اور عُسر اور یُسر اور نعمت اور بلا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور بہر حالت راضی بقضاء ہو گا اور ہر ایک ذِلّت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیرے گا بلکہ آگے قدم بڑھائے گا۔

ششم:۔ یہ کہ اتباعِ رسم اور متابعتِ ہوا و ہوس سے باز آ جائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلّی اپنے سر پر قبول کرے گا اور قَالَ اللّٰہ اور قَالَ الرَّسُوْل کو اپنے ہر یک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

ہفتم:۔ یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلّی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا۔

ہشتم:۔ یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردئ اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر یک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔

نہم:۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض لِلّٰہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔

دہم:۔ یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض لِلّٰہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہو گا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

(اشتہار تکمیل تبلیغ 12 جنوری 1889ء)

www.mushahedat.com | hanifahmadmahmood@hotmail.com | +44 7376 159966

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 28 دسمبر 2025ء کو فرمایا:۔

" جنہوں نے شرائط بیعت اپنے گھروں میں سامنے نہیں لگائیں وہ اب لگالیں جن سے پتہ لگتا رہے کہ شرائط بیعت کیا ہیں اور پڑھنے سے اپنی اصلاح بھی ہو گی "

Conditions of Initiation (Bai'at)

I. That he/she shall abstain from Shirk (association of any partner with God) right up to the day of his/her death.

II. That he/she shall keep away from falsehood, fornication, adultery, trespasses of the eye, debauchery, dissipation, cruelty, dishonesty, mischief and rebellion; and will not permit himself/herself to be carried away by passions, however strong they might be.

III. That he/she shall regularly offer the five daily prayers in accordance with the commandments of God and the Holy Prophet (peace and blessings of Allah be upon him); and shall try his/her best to be regular in offering the Tahajud (pre-dawn supererogatory prayers) and invoking Darood (blessings) on the Holy Prophet (peace and blessings of Allah be upon him); that he/she shall make it his/her daily routine to ask forgiveness for his/her sins, to remember the bounties of God and to praise and glorify Him.

IV. That under the impulse of any passions, he/she shall cause no harm whatsoever to the creatures of Allah in general, and Muslims in particular, neither by his/her tongue nor by his/her hands nor by any other means.

V. That he/she shall remain faithful to God in all circumstances of life, in sorrow and happiness, adversity and prosperity, in felicity and trial; and shall in all conditions remain resigned to the decree of Allah and keep himself/herself ready to face all kinds of indignities and sufferings in His way and shall never turn away from it at the onslaught of any misfortune; on the contrary, he/she shall march forward.

VI. That he/she shall refrain from following un-islamic customs and lustful inclinations, and shall completely submit himself/herself to the authority of the Holy Quran; and shall make the Word of God and the Sayings of the Holy Prophet (peace and blessings of Allah be upon him) the guiding principle in every walk of his/her life.

VII. That he/she shall entirely give up pride and vanity and shall pass all his/her life in humbleness, cheerfulness, forbearance and meekness.

VIII. That he/she shall hold faith, the honor of faith, and the cause of Islam dearer to him/her than his/her life, wealth, honor, children and all other dear ones.

IX. That he/she shall keep himself/herself occupied in the service of God's creatures for His sake only; and shall endeavor to benefit mankind to the best of his/her God-given abilities and powers.

X. That he/she shall enter into a bond of brotherhood with this humble servant of God, pledging obedience to me in everything good, for the sake of Allah, and remain faithful to it till the day of his/her death; that he/she shall exert such a high devotion in the observance of this bond as is not to be found in any other worldly relationship and connections demanding devoted dutifulness.

(Translated from Ishtehar Takmeel-e-Tabligh, January 12, 1889)

www.mushahedat.com | hanifahmadmahmood@hotmail.com | +44 7376 159966